عید کی نماز سے پہلے عورت کا اشراق و چاشت پڑھنا

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2547

تاریخ اجراء: 29 شعبان المعظم 1445ھ / 11 مارچ 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ عورت عید کے دن سورج نکلنے کے بیس منٹ گزرنے کے بعد اشراق و چاشت کی نماز پڑھ سکتی ہے یا پھر اس کے لیے یہی حکم ہے کہ جب تک عید کی نماز ادا نہ ہو جائے کوئی نفل نماز نہیں پڑھ سکتی؟ جبکہ عورت پر عید کی نماز لازم نہیں ہے، تو یہ عید کی نماز کا انتظار کرے یا عید کی نماز سے پہلے ہی اشراق و چاشت پڑھ لے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

نماز عید سے پہلے نفل کی نماز مطلقاً مکروہ ہے، عید گاہ میں ہو یا گھر میں، اس شخص پر عید کی نماز واجب ہو یا نہیں، لہذا عورت کے لیے بھی یہی حکم ہے کہ عید کے دن نماز عید سے پہلے اشراق و چاشت نہ پڑھے بلکہ نماز عید ہو جانے کے بعد پڑھے۔

چنانچہ درمختار میں ہے" (ولا یتنفل قبلھا مطلقا)" ترجمہ: نمازِ عید سے پہلے نفل مطلقا نہ پڑھے۔

اس کے تحت ردالمحتار میں ہے" وفي التنفل سواء كان في المصلى اتفاقا أو في البيت في الأصح وسواء كان ممن يصلي العيد أو لا حتى إن المرأة إذا أرادت صلاة الضحى يوم العيد تصليها بعدما يصلي الإمام في الجبانة" ترجمہ: برابر ہے کہ عید گاہ میں پڑھے اور اس پر سب کا اتفاق ہے یا گھر میں پڑھے، یہی زیادہ صحیح ہے (دونوں مقامات پر نماز عید سے پہلے نفل نہیں پڑھے گا) اور برابر ہے کہ اس نے نمازِ عید ادا کرنی ہو یا نہ کرنی ہو حتی کہ عید کے دن عورت چاشت کی نماز پڑھنا چاہے تو امام کے عید گاہ میں نمازِ عید پڑھ لینے کے بعد پڑھے۔

(ردالمحتار علی الدرالمختار، ج2، ص169، دارالفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے: " **نماز عید سے قبل نفل نماز مطلقاً مکروہ ہے، عید گاہ میں ہو یا گھر میں اس پر عید کی نماز واجب ہو یا نہیں، یہاں تک کہ عورت اگر چاشت کی نماز گھر میں پڑھنا چاہے تو نماز ہو جانے کے بعد پڑھے** اور نماز عید کے

بعد عید گاہ میں نفل پڑھنا مکروہ ہے، گھر میں پڑھ سکتا ہے بلکہ مستحب ہے کہ چار رکعتیں پڑھے۔" (بہارشریعت ج 01، حصہ 04، ص 781، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net